

10676 - سودي مال سے اشياء خريدنے والے کو سامان فروخت کرنے کا حکم

سوال

ايك ايسا شخص پايا جاتا ہے جو حلال مال سے گھر تعمير کر کے کسی دوسرے کو فروخت کر دیتا ہے، اور ان گھروں کو خریدنے والے سودي رقم سے خريداري کرتے ہیں، تو کیا پہلے شخص کو کوئی گناہ ہوگا؟
یہ بات معروف ہے کہ یورپ میں رہنے والے اکثر لوگ گھر خریدنے کے لیے قرضہ حاصل کرتے ہیں، اور وہ نقد قیمت ادا نہیں کر سکتے۔

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

ورع اور تقوي کے لحاظ سے بہتر یہی ہے کہ اس معاملہ میں داخل نہ ہوا جائے، لیکن اصل یہی ہے کہ اس شخص کا سودي معاملہ سے کوئی تعلق نہیں اور نہ ہی وہ اس میں کوئی فریق ہے، اس لیے کہ بنك سود لینے اور خريدار سود دینے والا ہے۔

والله اعلم .